سوال

(938) نبی کریم ﷺ کا صرف ایک کے مسلمان ہونے کے لیے دعا کرنے کا مطلب؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رسولِ اکرم ﷺ نے دعا فرمائی : 'اَللّٰھُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَوْ بِعَمْرِ بْنِ ہِشَامٍ' (سنن الترمذی ، بَابٌ فِی مَنَاقِبِ أَبِی حَفْصٍ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، رقم : ۳۶۸۳)

سوال یہ ہے کہ رسولِ اکرم ﷺ نے دونوں کے لیے دعا کیوں نہ کی۔ دونوں میں سے ایک کیوں مانگا؟ (جواب کا منتظر حافظ محمد فاروق ، نیو کیمپس لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلے روایت کے اصل الفاظ ملاحظہ فرمائیں :

'اَللّٰھُمَّ أَعِزَّ الْاِسْلَامَ بِأَحَبِّ ہٰذَیْنِ الرَّجُلَیْنِ اِلَیْکَ بِأَبِی جَہْلٍ أَوْ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ. قَالَ : وَکَانَ أَحَبُّہُمَا اِلَیْہِ عُمَرُ' جامع ترمذی، ج : ۱۰، ص : ۱۶۹، مع تحفة الاحوذی) (سنن الترمذی، بَابٌ فِی مَنَاقِبِ أَبِی حَفْصٍ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، رقم : ۳۶۸۱)

''یعنی یا اللہ! ابوجہل یا عمر دونوں میں سے جو تیرے ہاں زیادہ پیارا ہے اس کے ذریعہ اسلام کو قوت عطا فرما۔'' راوی نے کہا اللہ کے ہاں دونوں میں سے محبوب ترین عمر رضی اللہ عنہ تھے۔''

یہاں جو اشتباہ پیدا ہوتا ہے وہ لفظ اَو (یا) سے ہے اس کا جواب یوں ہے کہ یہاں اَوْ شک کے لیے نہیں بلکہ تنویع کے لیے ہے۔

جس کا مطلب یہ ہے کہ دونوں میں سے کوئی ایک مسلمان ہو جائے یا دونوں ہی مسلمان ہو کر حاضرِ خدمت ہوں لیکن حکمتِ الٰہیہ کا تقاضا یہ تھا کہ صرف عمر مسلمان ہو۔

اس مسئلہ کو دوسری مثال سے یوں سمجھیے۔ صحیح حدیث میں وارد ہے جو شخص جہاد کے لیے نکلتا ہے پھر واپس آتا ہے تو وہ '...نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِیمَةٍ' صحیح البخاری، بَابُ قَوْلِ النَّبِیِّ ﷺ : أُحِلَّتْ لَکُمُ الغَنَائِمُ، رقم : ۳۱۲۳) ثواب یا مالِ غنیمت لے کر لوٹتا ہے۔

اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ مجاہد کو اگر مالِ غنیمت ہاتھ لگ گیا تو وہ اجر و ثواب سے محروم ہے۔ بلکہ اس کا مفہوم یہ ہے کہ ثواب اور مالِ غنیمت دونوں جمع ہو سکتے ہیں کیونکہ یہاں بھی اَو تنویع کے لیے ہے جس طرح کہ پہلی حدیث میں ہے۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،متفرقات:صفحہ:645

محدث فتویٰ